General Instructions

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: / /20

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

سوال 5

20

اسلام میں خواتین کے کردار حقوق اور حیثیت کو واضح کریں

تعارف

اسلام کی نظر میں عورت کے لیے اہم

کردار اور حقوق اور ذمہ داری کا تعارف

اسلام نے معاشرے میں عورت کے وقار کو

ایک حیثیت اور ایک مرتبہ عطا کیا۔ اسلام نے

ان معاشرتی حیثیت کے مطابق

عورت کے مقام حقوق اور حیثیت کو نمایاں کیا ہے

اسلام نے عورت کو ماں کی حیثیت سے، بہن، بیوی

اور بیٹی کی حیثیت سے ایک اعلیٰ مقام عطا کیا

اسلام نے عورت کے حقوق واضح کیے، عورت

کو زندگی کا تحفظ، عزت کا تحفظ عطا کیا

عورت کو مہر کا حق، خلع، میراث کا حق

عطا کیا۔ عورت کو معاشرتی منصب پر فائز ہونے

اور اسلامی ذمہ داری ادا کرنے کا حق

عطا کیا اور اسلام نے عورت کو اعلیٰ مقام

Date: __/__/20

اور برابری کے حقوق عطا کرکے اس کی
حیثیت کو واضح کیا ہے۔ اسلام میں عورت
کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
"عورت کے ساتھ معاشرت میں نیکی
اور انصاف کو ملحوظ خاطر رکھو"

قرآن مجید میں عورت کا مقام:

قرآن مجید میں عورت کے
مقام اور حقوق کی تاکید کی گئی ہے۔
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا
"عورت کے اس طرح حقوق ہیں جیسے
ان پر فرائض"
اللہ تعالیٰ نبی پاک ﷺ کو عورت سے بیعت
لینے کی تاکید کی گئی ہے
"اے نبی ﷺ جب ایمان والی عورتیں آپ ﷺ کے
پاس حاضر ہوں تو آپ ان سے بیعت لیں اس
طرح کے وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں،
چوری نہ کریں، بدکاری نہ کریں اور اپنی
اولاد کو قتل نہ کریں"
اسلام نے عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق

Mon Tue Wed Thu Fri Sat	Date: __/__/20

عطا کرتے ہوئے عورت کو تحفظ عطا فرمایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکوں کا حصہ ہے، ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکیوں کا حصہ ہے۔ اور یہ حصے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہیں"

احادیث رسول میں عورت کا مقام

حضور پاک نے علم کے حصول کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے مرد اور عورت دونوں پر اسے فرض فرمایا۔

"آپ نے فرمایا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

ایک اور جگہ آپ نے فرمایا

"دنیا سازو سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک عورت ہے"

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا

"تم میں کامل وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو۔ اور تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو

عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہو۔"

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:

اسلام میں عورت کو اعلیٰ مقام و مرتبہ عطا کیا گیا ہے۔ عورت کو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کی حیثیت سے بلند مقام عطا کیا گیا ہے

عورت کا ماں کی حیثیت سے مقام:

اسلام میں ماں کو جو درجہ عطا کیا گیا ہے۔ وہ کسی اور مذہب میں عطا نہیں ہوا۔ ماں کی حیثیت اس آیت سے واضح ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

بے شک جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

ایک شخص حضور پاکؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میری خدمت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے۔ آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا "تمہاری ماں" اور چوتھی مرتبہ فرمایا "تمہارا باپ"۔ اس حدیث مبارکہ سے ماں کے اعلیٰ مرتبے کو واضح کیا گیا ہے۔ انسان کو بار بار ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور

Date: __/__/20

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو"

عورت کا بیوی کی حیثیت سے مقام:

ایک بیوی کی حیثیت سے عورت کے مقام کو واضح کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے تمھاری جنس میں سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم سکون حاصل کرو اور تمھارے درمیان محبت پیدا کردی ہے"

ایک ازواج مطہرات نبی پاک کے ساتھ سفر پر تھیں، اونٹ چلانے والے اونٹ کو تیز ہانکنے لگے تو آپ نے فرمایا "دیکھنا یہ شیشے ہیں" یعنی آپ نے ان کو شیشے سے تشبیہ دی کہ کہیں ٹوٹ نہ جائیں

عورت کا بیٹی کی حیثیت سے مقام:

اسلام کی آمد سے پہلے بیٹی کے ساتھ نہایت ظالمانہ سلوک کیا جاتا تھا۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ کالا پڑ جاتا ہے وہ لوگوں سے

Date: __/__/20

چھپتا پھرتا ہے اور سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کرکے بیٹی کو رکھے یا زمین میں گاڑ دے۔"

اس کے مقابلے میں اسلام نے بیٹی کو اعلیٰ مقام عطا کیا۔ جب حضرت فاطمہؓ تشریف لاتی تو آپ کھڑے ہو جاتے۔

عورت کا مقام بہن کی حیثیت سے

بہن کی حیثیت سے عورت کا مقام سیرت نبویؐ کے مطالعے سے ثابت ہوتا ہے آپؐ نے غزوہ کے موقع پر ایک شخص کے بارے میں فرمایا "اگر یہ مل جائے اسے جانے نہ دینا" کیونکہ اس نے کوئی نازیبا حرکت کی تھی۔ جب صحابہ کرام اسے پکڑ کر لائے تو اس کے اہل وعیال میں شیما بنت حارث تھی جو آپؐ کی رضاعی بہن تھی۔ آپؐ نے اسے پہچان لیا اس کے لیے چادر بچھائی اور فرمایا "مرضی ہو تو یہاں ٹھہرو اور اگر مرضی ہو تو ہم انعام کرام کے ساتھ تمہیں واپس بھیج دیں گے"

عورت کے حقوق

زندگی کے تحفظ کا حق

اسلام سے پہلے بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ اسلام نے انہیں زندگی کا تحفظ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کسی مومن کو

CamScanner

Date: __/__/20

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے۔

مال کے تحفظ کا حق:

اسلام سے پہلے عورتوں کو جائیداد میں برابر حق نہیں ملتا تھا ارشاد باری تعالیٰ ہے
"مردوں کے لیے اس میں سے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے جو انھوں نے کمایا"

تعلیم و تربیت کا حق:

حدیث پاک میں ارشاد ہے۔
علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

آپ نے فرمایا کسی کے پاس لونڈی ہو وہ اس کی تعلیم و تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کر لے اس کے دہرا اجر ہے

میراث کا حق:

اسلام نے عورت کو میراث میں حقدار ٹھہرایا ہے، اگر عورت کی اولاد ہو تو اس کا آٹھواں حصہ ہے اگر عورت کی اولاد نہ ہو تو اس کا شوہر کی جائیداد میں چوتھا حصہ ہے۔

CamScanner

Date: __/__/20

خلع کا حق:

اسلام نے عورت کو خلع کا حق عطا کیا ہے اگر وہ قاضی کے پاس جائز خلع کا کیس دائر کرے تو اس خلع مل جاتی گی۔ عورت پر خدا کوئی زبردستی نہیں ہے اگر مرد عورت کا نباہ نہ ہو سکے تو اسے خلع کا حق ہے

Right to livelihood
Political rights

اسلام میں عورت کا کردار

حضرت خدیجہؓ اپنے زمانے میں مکہ کی سب سے مشہور تاجر تھی۔ عورتوں میں سب سے پہلے انہوں نے اسلام قبول کیا۔ اس طرح حضرت رفیدہؓ اور حضرت سلمٰیؓ کا سرجری اور سائنس کے علم میں نمایاں کردار ہے دست-کاری اور سلائی میں حضرت فاطمہ بنت شیبہؓ اور حضرت زینبؓ کا کردار اہم ہے۔

انتظامی معاملات میں کردار

مسلم خواتین کا انتظامی معاملات میں نمایاں کردار ہے۔ خلفائے راشدین کے دور میں بھی عورتوں کو انتظامی معاملات میں سربراہی دی گئی۔ ازرہ بنت حارث نے کفار کے سے لڑائی میں اپنے لشکر کی تیاری کی۔

CamScanner

حاصل بحث:

اسلام کی آمد سے پہلے خواتین
کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک عام تھا۔ اسلام نے اس کی
سخت مذمت کی۔ عورت کو اعلیٰ مقام عطا کیا
گیا۔ عورت کو ماں، بیوی، بیٹی کی حیثیت
سے بلند مقام عطا کیا گیا۔ اسلام نے ہر ممکن
عورت کے حقوق کا تحفظ کیا ہے عورت کا
سب سے زندگی کا تحفظ دیا گیا۔ عورت کو میراث،
مال، تعلیم میں مساوی حقوق دیے گئے۔
بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں عورت کی حیثیت
واضح کی گئی۔ ہر دور میں مسلم خواتین کا
اپنے معاشرے میں کردار اہم رہا ہے۔ اسلام
کے واضح کردہ اصول آج بھی قائم ہیں۔
عورت کو ہر معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل ہے
اسلام کے بتائے ہوئے اصول اور تعلیمات پر
عمل کر کے ہی کسی معاشرے کی ترقی و کامرانی
ممکن ہے۔ کیونکہ اسلام کے اصول کسی خاص
معاشرے یا وقت کے لیے نہیں بلکہ یہ ہمہ گیر اور
رہتی دنیا تک قائم رہنے والے اصول ہیں۔

12

CamScanner

سوال 3

اسلامی سیاست کا بنیادی مقصد فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے کو یقینی بنانا ہے واضح کریں

تعارف:

اسلام کا سیاسی نظام انصاف اور باہمی مشورے پر مبنی ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "اے حبیبؐ معاملات میں مسلمانوں سے مشورہ کرو"۔ اسلام کے اصولوں کے تحت فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ قرآن و سنت کے خلاف قانون نہ ہو، حکومتی معاملات میں مشاورت امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا اصول، مذہبی آزادی، ایثار، سماجی انصاف کو نافذ کرنا ہے اس کے علاوہ عدل انصاف، کرپشن کا خاتمہ اور انتقام کی سیاست کا خاتمہ، یہ وہ تمام قواعد ہیں جن کے ذریعے ایک اسلامی ریاست ایک حقیقی فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے کو یقینی بنا سکتی ہے۔ تمام

Date: __/__/20

مسلم حکمرانوں کو ان قواعد و ضوابط کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔ ان کے ذریعے ہی ایک فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

قرآن و سنت کے خلاف قانون سازی کی ممانعت

اسلامی سیاسی نظام میں قرآن و سنت کی تعلیمات کے خلاف کوئی بھی قانون لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ جمہوری نظام میں قانون سازی کا اختیار عوام کے منتخب کردہ نمائندگان کو دیا گیا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ایسا قانون بنائے جو عوام کے حقوق، فلاح، تحفظ کی ضمانت فراہم کرے۔

مجلس مشاورت:

اسلامی سیاست کی بنیاد باہمی مجلس مشاورت پر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"اپنے کاموں میں ان سے مشاورت کیا کرو"۔

قرآن مجید میں مسلمانوں کو بار بار تلقین کی گئی ہے کہ کوئی بھی معاملہ ہو باہمی مشورہ سے اس کا حل تلاش کرو۔ اسلامی کے

Date: __/__/20

سیاسی نظام میں عوام کی رائے کو شامل کرنا اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا اصول:

اسلامی سیاست کا بنیادی مقصد ایک ایسے فلاحی نظام اور انصاف پسند معاشرے کی ترتیب ہے جس میں نیکی کا حکم دیا جائے اور برائی سے منع کیا جائے۔ اس میں لوگوں کو اللہ کے احکامات، کلمہ، نماز اور روزہ کی طرف بلایا جائے اور لوگوں کے درمیان فسادات اور برائیوں کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

مذہبی آزادی اور انصاف

اسلام نے ہر گروہ کو مکمل مذہبی آزادی عطا کی ہے۔ آپ ﷺ نے جب اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی تو اس میں تمام مسلم اور غیر مسلم کو متحد کیا اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا۔ اس نظام میں غیر مسلموں کو مساوی حقوق دیئے گئے۔ آپ ﷺ نے ان کے درمیان

Mon Tue Wed Thu Fri Sat Date: __/__/20

ہر طرح کے طبقاتی امتیاز کو ختم کیا اور انصاف
پر مبنی معاشرے کی بنیاد رکھی۔

قانونی مساوات

اسلامی سیاست قانونی مساوات
کے ذریعے معاشرے میں انصاف اور فلاح
کو قائم کر سکتی ہے خلفائے راشدین کے دور میں
کئی بار مسلمان خلفاء قاضی کی عدالت میں
پیش ہوئے لیکن کبھی انھوں نے ایک لفظ تک
نہ کہا نہ ہی خود کو سب سے اعلیٰ سمجھا۔ حضرت
عمرؓ کے زمانے میں گورنر کے بیٹے نے کسی کو قتل کیا۔
تو آپؓ نے نہ صرف اس کو قانون کے مطابق
سزا دی بلکہ فرمایا ان کی ماؤں نے انھوں آزاد جنا تم نے
کب سے انہیں غلام بنا لیا۔"

کرپشن کا خاتمہ

اسلامی سیاسی نظام کا بنیادی
مقصد کرپشن کا خاتمہ ہے۔ جس کے ذریعے اسلامی
فلاحی ریاست اور انصاف پسند معاشرے
کا قیام ممکن ہے۔ موجودہ نظام میں اگر صرف
کرپشن کا خاتمہ ہو جائے تو تمام برائیاں

CamScanner

کنٹرول ہو جائے گی اور ایک فلاحی نظام قائم ہو گا جس سے غرباء کو بھی وہ حقوق ملیں گے جو امراء کو حاصل ہیں ۔

حاصل بحث:

اسلام کے پیش کردہ سیاسی نظام کا سب سے اہم مقصد انصاف پسند معاشرہ اور فلاحی ریاست کا قیام ہے جس کے لیے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی پاک کے بتائے ہوئے اصول اپنائے جائیں۔ خلفائے راشدین کا سیاسی نظام سب سے اعلیٰ ہے۔ انھوں نے انصاف پسند معاشرہ قائم رکھنے کے لیے کوئی کسر نہ چھوڑی اور دنیا کو ریاست قائم کرنے کے اصول بتائے جس کے نتیجے کے طور پر ایک ایسے نظام کی تشکیل ہوئی جس نے تمام دنیا کے حکمرانوں کو متاثر کیا۔ مغرب کے سیاسی نظام کے قواعد بھی اسلامی اصولوں پر مبنی ہیں۔ اس لیے ایک فلاحی ریاست اور ایک انصاف پسند معاشرہ قائم کرنے کے لیے ضروری ہے۔ ان اصولوں کو ہر فیصلے اور ہر نظام کا حصہ بنایا جائے۔

CamScanner